سالانہ اجلاس عام کی اطلاع

بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وافی انرجی لمیٹڈ-سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ-(''کمپنی'') کا 56واں سالانہ اجلاس عام 29 اپریل، 2025 بروز منگل صبح 12:30 بجے پرل کانٹی نینٹل ہوٹل، بال روم اے (Ballroom A)، کراچی اور ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت کے ساتھ درج ذیل اُمور انجام دینے کے لیے منعقد ہوگا:

1۔ مؤرخہ 31 دسمبر، 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے ساتھ آڈٹ شدہ حسابات وصول کرنا، اُن پر غور کرنا، انھیں اختیار کرنا اور اُن کی منظوری دینا۔
کمپنیز ایکٹ، 2017ء کی شق (7)223 کے تحت مؤرخہ 31 دسمبر، 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ مالی گوشوارے، مع ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ اور چیئرپرسن کی جائزہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی ہیں اور درج ذیل ویب سائٹ لنک اور QR کوڈ کی مدد سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہیں:

2۔ ڈائریکٹرز کی سفارشات کے مطابق مؤرخہ 31 دسمبر، 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے 5.00 روپے (50 فیصد) کی شرح سے حتمی نقد منافع منقسم کی ادائیگی کا اعلان کرنا اور منظوری دینا۔

3۔ یکم جنوری 2025ء سے 31 دسمبر، 2025ء کے مالی سال کے لیے آڈیٹرز کی تقرری کرنا اور اُن کے مشاہرے کا تعین کرنا۔

4۔ کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن پر غور کرنا اور اگر مناسب سمجھا جائے تو ترمیم کرنا اور اِس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل قرارداد کو خصوصی قرارداد کے طور پر منظور کرنا:

قرار پایا کہ کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں خصوصی قرارداد کے ذریعے ترمیم کیا جانا چاہیے اور اس میں مندرجہ ذیل ترمیم کی گئی ہے:

(الف) آرٹیکل 1 میں ''بڑے حصص یافتہ'' کی اصطلاح کی موجودہ تعریف کو مندرجہ ذیل نئی تعریف کے ساتھ تبدیل کر کے:
''بڑے حصص یافتہ'' سے مراد وہ حصص یافتہ ہے جو بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کے پچاس فیصد سے زیادہ حصص رکھتا ہے، اُن کا مالک ہے یا اُنہیں کنٹرول کرتا ہے۔''

(ب) موجودہ آرٹیکل 41 کی جگہ مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل کو شامل کر کے:
41۔ کسی بھی اجلاس عام کی کوئی کارروائی اس وقت تک انجام نہیں دی جائے گی جب تک کہ اجلاس کے شروع ہونے کے وقت کورم موجود نہ ہو، بصورت دیگر و بشرطیکہ دس افراد یا اُن کے نمائندے، ذاتی طور پر یا ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں موجود ہوں اور کمپنی کی ووٹنگ پاور کی اکثریت کی نمائندگی کرتے ہوں؛ مزید یہ کہ کسی بھی اجلاس میں اس وقت تک کورم موجود تصور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ بڑا حصص یافتہ اپنے قائم مقام، کارندے یا نمائندے کے ذریعے موجود نہ ہو۔

(ج) موجودہ آرٹیکل 61 کی جگہ مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل کو شامل کر کے:
61۔ کمپنی میں کم از کم سات ڈائریکٹرز ہوں گے۔ مذکورہ بالا سے مشروط ڈائریکٹرز خود، وقتاً فوقتاً، اس بات کا تعین کریں گے کہ کمپنی میں کتنے ڈائریکٹرز ہوں گے۔ ہر اجلاس عام کی تاریخ سے کم از کم پینتیس (35) دن قبل، جس میں ڈائریکٹرز کا انتخاب ہوگا، ڈائریکٹرز منتخب ڈائریکٹرز کی تعداد کا تعین کریں گے جو انتخابات کی مؤثر تاریخ سے کمپنی میں ہوں گے اور ایسے ڈائریکٹرز کی تعداد بھی جو اس اجلاس میں منتخب ہوں گے۔ ڈائریکٹرز کی جانب سے مقرر کردہ منتخب ڈائریکٹرز کی تعداد اجلاس عام میں کمپنی کی پیشگی منظوری کے بغیر تبدیل نہیں کی جائے گی، جس میں انتخابات ہوں گے۔

(د) موجودہ آرٹیکل 87 کو مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل سے تبدیل کر کے:
87۔ ڈائریکٹرز کارروائی کو جاری رکھنے کے لیے اکھٹا ہو سکتے ہیں، اجلاسوں کو ملتوی کر سکتے ہیں اور بصورت دیگر منظم کر سکتے ہیں، جیسا کہ وہ مناسب سمجھیں۔ کسی بھی اجلاس میں پوچھے جانے والے سوالات کا فیصلہ ووٹوں کی اکثریت سے کیا جائے گا، جس میں بڑے حصص یافتہ کے مفادات کی نمائندگی کرنے والے کم از کم دو ڈائریکٹرز کے ووٹ بھی شامل ہوں گے۔ ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں، چیئرمین کے پاس فیصلہ کن یا کاسٹنگ ووٹ ہوگا۔ ایک ڈائریکٹر، اور ڈائریکٹر کے مطالبے پر سیکرٹری، کسی بھی وقت، ڈائریکٹرز کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔ کسی ڈائریکٹر کو ای میل کے ذریعے بھیجا جانے والا نوٹس خواہ وہ ڈائریکٹر پاکستان میں ہو یا پاکستان سے باہر موثر نوٹس ہوگا۔

(ڈ) موجودہ آرٹیکل 88 کو مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل کے ساتھ تبدیل کر کے:
88۔ ڈائریکٹرز کی کارروائی کی انجام دہی کے لیے ضروری کورم چار (4) ڈائریکٹرز ہوں گے جن میں سے کم از کم دو بڑے حصص یافتہ کے مفادات کی نمائندگی کرنے والے ڈائریکٹرز ہوں گے۔ ایک متبادل ڈائریکٹر جس کی تقرری مؤثر ہے، اسے کورم میں شمار کیا جائے گا۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق (3)134 کے تحت مطلوبہ ٹھوس حقائق کا بیان (Statement of Material Fact) اس نوٹس کے ساتھ منسلک ہے۔

حسب الحکم بورڈ

لالہ رُخ حسین-شیخ
سیکریٹری

کراچی،
20 مارچ، 2025ء

نوٹس:

(i) ارکان کا رجسٹر بروز پیر، 21 اپریل، 2025ء سے بروز منگل، 29 اپریل، 2025ء تک (دونوں دن شامل ہیں) بند رہے گا۔ بروز ہفتہ 19 اپریل 2025ء کی شام (شام 5:00 بجے) تک ہمارے شیئر رجسٹرار، فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی-75400 کے دفتر میں موصول ہونے والی منتقلی کی درخواستوں کو اجلاس میں شرکت اور ووٹنگ کے لیے بروقت سمجھا جائے گا۔

(ii) ارکان ذاتی طور پر یا کمپنی کی جانب سے فراہم کردہ ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعہ اجلاس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اجلاس میں شرکت کے لیے اراکین کو اپنا نام، فولیو نمبر، درست ای میل ایڈریس اور اپنے نام پر موجود شیئرز کی تعداد کو ای میل کرنا ہوگا۔ ای میل کی سبجیکٹ لائن میں 'Registration for WEPL's AGM' لکھ کر CompanySec@wafi-energy.com پر ای میل کیجیے۔

(iii) اجلاس میں شرکت اور ووٹ دینے کا حق دار رکن کسی دوسرے شخص کو اپنے نمائندے کے طور پر مقرر کرنے کا حق دار ہوگا جو ذاتی طور پر یا ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے اجلاس میں شرکت کرے گا۔ یہ نمائندے اجلاس میں رائے شماری کا مطالبہ کر سکتے ہیں، بول سکتے ہیں اور ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ کسی نمائندے کو ذاتی طور پر یا ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے اجلاس میں شرکت کرنے کے لیے، نمائندگی کے فارم کو اجلاس سے 48 گھنٹے قبل کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں موصول ہونا لازمی ہے۔
نمائندوں کی تقرری کے لیے نمائندگی کے فارم کی اسکین شدہ کاپی کو ای میل کیا جا سکتا ہے، جس پر حصص یافتہ کے دستخط شدہ، نمائندوں کے ای میل ایڈریس اور متعلقہ تفصیلات (جیسا کہ نیچے دی گئی ہیں) CompanySec@wafi-energy.com پر بھیجی جا سکتی ہیں۔
نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں ہے۔

(iv) ارکان کو اجلاس کے لیے بھیجے جانے والے نوٹس ساتھ نمائندگی کے فارم کی ایک نقل منسلک ہے۔

(v) ویڈیو لنک (لاگ اِن اسناد کے ساتھ) کے ذریعے اجلاس میں شرکت کے لیے تصدیقی ای میل صرف اُن ارکان/نمائندوں کو فراہم کی جائیں گی جن کی ای میل 27 اپریل، 2025ء کو کاروباری دن کے اختتام (شام 5:00 بجے) تک یا اس سے پہلے دیئے گئے ای میل ایڈریس پر موصول ہوتی ہیں۔ حصص یافتہ CompanySec@wafi-energy.com کو سالانہ اجلاس عام کے ایجنڈا آئٹمز کے لیے اپنے تبصرے اور سوالات بھی ارسال کر سکتے ہیں۔

(vi) مطبوعہ حصص رکھنے والے ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پتوں میں کسی بھی تبدیلی کی اطلاع فوری طور پر ہمارے شیئر رجسٹرار، فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی-75400 کو فوری طور پر فراہم کر دیں۔

(vii) ارکان یا اُن کے نمائندوں کو اپنی شناخت کی تصدیق کے لیے سالانہ اجلاس عام میں شرکت کے موقع پر اپنا اصل شناختی کارڈ یا پاسپورٹ، شرکاء کے شناختی کارڈ اور اکاؤنٹ نمبر (ز) یا فولیو نمبر (ز) کے ساتھ پیش کرنا ضروری ہے۔

(viii) کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018ء کے مطابق، ارکان کو پوسٹل بیلٹ کے ذریعے بھی اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی جو پوسٹ کے ذریعے یا کسی بھی الیکٹرانک ذریعے سے ووٹ دے رہے ہیں، مذکورہ ضوابط میں موجود تقاضوں اور طریقہ کار کے مطابق۔ اس کی تفصیلات بعد میں فراہم کی جائیں گی۔

(ix) آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور مؤرخہ 31 دسمبر، 2024ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے کمپنی کی سالانہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

(x) کمپنیز ایکٹ 2017ء کی شق (6)223 کی تعمیل میں، کمپنی نے اپنے اُن حصص یافتگان کو، جن کے ای میل ایڈریس کمپنی کے شیئر رجسٹرار، فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے پاس دستیاب ہیں، سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشوارے برائے سال مختتم 31 دسمبر 2024ء کو بشمول ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ اور چیئرپرسن کا جائزہ رپورٹ، ای میل کے ذریعے ارسال کر دیئے ہیں۔ جن حصص یافتگان کے ای میل ایڈریس کمپنی کے شیئر رجسٹرار کے پاس دستیاب نہیں تھے ان حصص یافتگان کو سالانہ اجلاس عام کے مطبوعہ نوٹس ارسال کیے گئے ہیں اور جن میں ویب لنک اور QR کوڈ بھی موجود ہے تا کہ حصص یافتگان آڈٹ شدہ مالی گوشوارے، ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ، اور چیئرپرسن کا جائزہ رپورٹ ملاحظہ کر سکیں۔ کمپنی کسی بھی رکن کی درخواست پر، اُس کے رجسٹرڈ پتے پر، ایک ہفتے کے اندر ان مالی گوشواروں، ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ، اور چیئرپرسن کے جائزہ رپورٹ کی مطبوعہ کاپی بلا قیمت فراہم کرے گی۔

(xi) مطبوعہ حصص کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے کے لیے حصص یافتگان کو خصوصی نوٹس، کمپنیز ایکٹ، 2017 کی شق 72 اور ایس ای سی پی کے خط نمبر CSD/ED/Misc/2016-639-640 مورخہ 26 مارچ 2021 کی تعمیل میں، لسٹڈ کمپنیوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے جاری کردہ موجودہ مطبوعہ حصص کو بک-انٹری فارم میں تبدیل کریں۔ مندرجہ بالا تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، مطبوعہ فولیو/حصص سرٹیفکیٹ رکھنے والی کمپنی کے حصص یافتگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے حصص کو مطبوعہ فارم سے بک انٹری فارم میں تبدیل کرانے کے لیے اپنے حصص یافتگان کو کئی طریقوں سے سہولت ملے گی، یعنی حصص کی محفوظ ترسیل، حصص کی فوری فروخت اور خریداری کے لیے آسانی سے دستیاب مارکیٹ، نقصان اور نقصان کے خطرے کو ختم کرنا، مطبوعہ حصص کے مقابلے میں کم رسمی کارروائیوں کے ساتھ آسان اور محفوظ منتقلی وغیرہ۔ کمپنی کے حصص یافتگان مطبوعہ حصص کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے میں مدد کے لیے کمپنی کے شیئر رجسٹرار یعنی فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

(xii) انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے پہلے شیڈول کی شق 150 اور حصہ سوم کے ڈویژن I کی تعمیل میں ''فائلر'' اور ''نان فائلر'' حصص یافتگان کے لیے منافع منقسم کی صورت میں ہونے والی آمدنی پر ود ہولڈنگ ٹیکس بالترتیب 15 فیصد اور 30 فیصد کی شرح سے منہا کیا جائے گا۔ ''فائلر'' وہ ٹیکس دہندہ ہوتا ہے جس کا نام ایف بی آر کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ایکٹو ٹیکس پیئرز (اے ٹی ایل) کی فہرست میں درج ہوتا ہے اور ''نان فائلر'' فائلر کے علاوہ، کوئی اور شخص ہوتا ہے۔ کمپنی کو فائلرز کے لیے 15 فیصد ٹیکس منہا کرنے کے قابل بنانے کے لیے تمام حصص یافتگان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے نام ایف بی آر کی ویب سائٹ پر دستیاب تازہ ترین اے ٹی ایل میں درج ہیں، بصورت دیگر نان فائلرز کے لیے اُن کے نقد منافع منقسم پر 30 فیصد کی شرح سے ٹیکس منہا کر لیا جائے گا۔ منافع منقسم کی صورت میں ہونے والی آمدنی سے ود ہولڈنگ ٹیکس سے استثنیٰ کی اجازت صرف اسی صورت میں دی جائے گی جب کمپنی کے شیئر رجسٹرار، فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو کتاب بند ہونے کے پہلے دن تک درست ٹیکس استثنیٰ سرٹیفکیٹ کی ایک کاپی موصول ہو جائے۔

(xiii) ایف بی آر کے مطابق جوائنٹ اکاؤنٹس کے معاملے میں ود ہولڈنگ ٹیکس کا تعین بنیادی حصص یافتہ کی ''فائلر/نان فائلر'' حیثیت کے ساتھ ساتھ مشترکہ حصص یافتہ کی حیثیت کی بنیاد پر الگ سے کیا جائے گا۔ مشترکہ حصص یافتگان کے ساتھ حصص رکھنے والے ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پاس موجود حصص کے سلسلے میں بنیادی حصص یافتہ اور مشترکہ حصص یافتگان کے حصص کا تناسب ہمارے شیئر رجسٹرار، فاکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو تحریری طور پر فراہم کریں۔ اگر ہمارے رجسٹرار کو مطلوبہ معلومات فراہم نہیں کی جاتی ہیں تو یہ فرض کیا جائے گا کہ بنیادی حصص یافتہ اور مشترکہ حصص یافتگان کے پاس حصص برابر تناسب میں ہیں۔

(xiv) زکوٰۃ کی لازمی کٹوتی سے استثنیٰ کا دعویٰ کرنے کے لیے حصص یافتگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ 50 روپے کے نان-جوڈیشل اسٹیمپ پیپر پر زکوٰۃ ڈیکلریشن فارم ("CZ-50") کی تصدیق شدہ نقل کمپنی کے شیئر رجسٹرار، فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو رجسٹر بند ہونے کے ایک دن پہلے تک جمع کرائیں۔ اگر حصص غیر مطبوعہ (scripless) صورت میں ہیں تو زکوٰۃ ڈیکلریشن فارم ("CZ-50") کو حصص یافتہ کے سی ڈی سی اکاؤنٹ میں اُن کے شریک/سرمایہ کار اکاؤنٹ سروسز کے ذریعے اپ لوڈ کیا جانا چاہئے۔ مزید برآں، غیر مسلم حصص یافتگان کو کمپنی کے شیئر رجسٹرار کے پاس حلف نامہ بھی جمع کرنے کی ضرورت ہے جو https://famco.com.pk/share-registration-service پر دستیاب ہے۔ اگر حصص مطبوعہ سرٹیفکیٹ کی صورت میں ہیں یا سی ڈی سی پارٹنر/انویسٹر اکاؤنٹ سروسز کے ساتھ اگر حصص غیر مطبوعہ (scripless) شکل میں ہیں۔ زکوٰۃ کی کٹوتی سے اس وقت تک استثنیٰ نہیں دیا جائے گا جب تک مذکورہ بالا دستاویزات ہر لحاظ سے مکمل نہ ہو جائیں۔

(xv) منافع منقسم کی برقی ذریعہ سے وصولی کے لیے مینڈیٹ

(ا) منافع منقسم کی برقی ذریعہ سے وصولی کی غرض سے حصص یافتگان کے لیے شناختی کارڈ کی نقول فراہم کرنا لازمی ہے اور ایسی معلومات کی عدم موجودگی میں ایس ای سی پی کے 3 جون 2016ء کے حکم نامے کے تحت منافع منقسم کی ادائیگی روک دی جائے گی۔ لہٰذا جن حصص یافتگان نے ابھی تک شناختی کارڈ کی نقول فراہم نہیں کی ہیں انہیں ایک بار پھر مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپیاں براہ راست ہمارے شیئر رجسٹرار کو فراہم کریں۔ حصص یافتگان کو چاہیے کہ وہ شناختی کارڈ کی نقل بھیجتے وقت اپنا متعلقہ فولیو نمبر اور کمپنی کا نام بھی درج کریں۔

(ب) کمپنیز ایکٹ، 2017ء کی شق 242 اور کمپنیز (ڈیویڈنڈ کی تقسیم) ریگولیشنز، 2017ء کی شقوں کے تحت، ایک لسٹڈ کمپنی کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنے حصص یافتگان کو صرف الیکٹرانک ذریعہ سے براہ راست حقدار حصص یافتگان کے نامزد کردہ بینک اکاؤنٹ میں نقد منافع ادا کرے۔ حصص یافتگان جنہوں نے ابھی تک اپنا بین الاقوامی بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) جمع نہیں کرایا ہے اُن سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب الیکٹرانک کریڈٹ مینڈیٹ فارم پُر کریں اور اسے شناختی کارڈ کی ایک کاپی کے ساتھ باقاعدہ دستخط شدہ کمپنی کے رجسٹرار کو بھیجیں۔
اگر حصص سی ڈی سی میں رکھے جاتے ہیں تو الیکٹرانک کریڈٹ مینڈیٹ فارم براہ راست حصص یافتہ کے بروکر/شرکاء/سی ڈی سی اکاؤنٹ سروسز کو جمع کرنا ہوگا۔
کسی رکن کے درست IBAN اور شناختی کارڈ اپ ڈیٹ نہ ہونے کی صورت میں کمپنی ایسے رکن کو منافع منقسم کی ادائیگی روکنے پر مجبور ہوگی۔

ٹھوس حقائق کا بیان جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017 کی شق 134(3) کے تحت مطلوب ہے

ایجنڈا آئٹم 3-کمپنی کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن میں ترامیم

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سفارش کی ہے کہ کمپنی کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کو اس طرح تبدیل کیا جائے جس طرح سالانہ اجلاس عام بلانے کے نوٹس میں خصوصی قرارداد میں بیان کیا گیا ہے۔
مجوزہ ترامیم کا مقصد بورڈ کے ڈھانچے، بورڈ اور حصص یافتگان کے اجلاسوں کے لیے کورم کی ضروریات سے متعلق کچھ تقاضوں کو ہموار کرنا ہے۔
بورڈ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ مجوزہ تبدیلیاں قانون اور ریگولیٹری فریم ورک کی قابل اطلاق شقوں کے مطابق ہیں اور اُن کے علم اور منشاء کے مطابق ہیں۔
کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی موجودہ اور مجوزہ تبدیل شدہ شقیں درج ذیل ہیں:

موجودہ آرٹیکل 1، آئٹم 2	آرٹیکل 2 میں مجوزہ ترمیم
''بڑے حصص یافتہ'' سے مراد وہ رُکن ہے جو کمپنی میں کم از کم تین چوتھائی حصص رکھتا ہو۔	''بڑے حصص یافتہ'' سے مراد وہ حصص یافتہ ہے جو بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کے پچاس فیصد سے زیادہ حصص رکھتا ہے، مالک ہے یا اُنہیں کنٹرول کرتا ہے۔
موجودہ آرٹیکل 41	**آرٹیکل 41 میں مجوزہ ترمیم**
کسی بھی اجلاس عام میں کوئی کارروائی اس وقت تک نہیں کی جائے گی جب تک کہ اجلاس کے آغاز کے وقت کورم پورا نہ ہو۔ جب تک کسی اور طریقے سے وضاحت نہ کی گئی ہو، کم از کم دس افراد، جو کہ ارکان یا ارکان کے نمائندے ہوں، ذاتی طور پر یا ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں موجود ہوں اور کمپنی کی اکثریتی ووٹنگ پاور کی نمائندگی کر رہے ہوں، تو اسے کورم تصور کیا جائے گا، بشرطیکہ اُن میں سے کم از کم تین افراد ارکان ہوں۔ اس کے علاوہ، کسی بھی اجلاس عام میں اُس وقت تک کورم پورا تصور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ بڑا حصص یافتہ اپنے قائم مقام، وکیل یا نمائندے کے ذریعے موجود نہ ہو۔	کسی بھی اجلاس عام کی کوئی کارروائی اس وقت تک انجام نہیں دی جائے گی جب تک کہ اجلاس کے شروع ہونے کے وقت کورم پورا نہ ہو، بصورت دیگر و بشرطیکہ دس افراد یا اُن کے نمائندے، ذاتی طور پر یا ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں موجود ہوں اور کمپنی کی ووٹنگ پاور کی اکثریت کی نمائندگی کرتے ہوں؛ مزید یہ کہ کسی بھی اجلاس میں اس وقت تک کورم پورا تصور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ بڑا حصص یافتہ اپنے قائم مقام، کارندے یا نمائندے کے ذریعے موجود نہ ہو۔
موجودہ آرٹیکل 61	**آرٹیکل 61 میں مجوزہ ترمیم**
کمپنی کے کم از کم سات (7) ڈائریکٹرز ہوں گے لیکن یہ تعداد گیارہ (11) ڈائریکٹرز سے زیادہ نہیں ہوگی۔ مذکورہ حد کے اندر رہتے ہوئے ڈائریکٹرز خود وقتاً فوقتاً یہ تعین کریں گے کہ کمپنی میں کتنے ڈائریکٹرز ہوں۔ ہر اس اجلاس عام کی تاریخ سے کم از کم پینتیس (35) دن قبل، جس میں ڈائریکٹرز کے انتخاب کا ارادہ ہو، ڈائریکٹرز اُس انتخاب کے مؤثر ہونے کی تاریخ سے کمپنی کے منتخب کردہ ڈائریکٹرز کی تعداد طے کریں گے اور یہ بھی تعین کریں گے کہ کتنے ڈائریکٹرز اس اجلاس میں منتخب کیے جائیں گے۔ ڈائریکٹرز کی یہ مقرر کردہ تعداد بغیر کسی تبدیلی کے برقرار رہے گی، جب تک کہ اسے اس اجلاس میں، جس میں انتخاب ہونا ہے، کمپنی کی پیشگی منظوری حاصل نہ ہو۔	کمپنی میں کم از کم سات (7) ڈائریکٹرز ہوں گے۔ مذکورہ بالا سے مشروط ڈائریکٹرز خود، وقتاً فوقتاً، اس بات کا تعین کریں گے کہ کمپنی میں کتنے ڈائریکٹرز ہوں گے۔ ہر اجلاس عام کی تاریخ سے کم از کم پینتیس (35) دن قبل، جس میں ڈائریکٹرز کا انتخاب ہوگا، ڈائریکٹرز منتخب ڈائریکٹرز کی تعداد کا تعین کریں گے جو انتخابات کی مؤثر تاریخ سے کمپنی میں ہوں گے اور ایسے ڈائریکٹرز کی تعداد بھی جو اس اجلاس میں منتخب ہوں گے۔ ڈائریکٹرز کی جانب سے مقرر کردہ منتخب ڈائریکٹرز کی تعداد اجلاس عام میں کمپنی کی پیشگی منظوری کے بغیر تبدیل نہیں کی جائے گی، جس میں انتخابات ہوں گے۔
موجودہ آرٹیکل 87	**آرٹیکل 87 میں مجوزہ ترمیم**
ڈائریکٹرز کاروباری امور کی انجام دہی کے لیے آپس میں اجلاس منعقد کر سکتے ہیں، اجلاس ملتوی کر سکتے ہیں اور اپنے اجلاسوں کو، اپنے مناسب خیال کے مطابق، منظم کر سکتے ہیں۔ کسی بھی اجلاس میں اٹھائے گئے سوالات کو ووٹوں کی اکثریت سے طے کیا جائے گا۔ اگر ووٹ برابر ہوں تو چیئرمین کو فیصلہ کن یا کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔ کوئی بھی ڈائریکٹر اور سیکریٹری (کسی ڈائریکٹر کی درخواست پر) کسی بھی وقت ڈائریکٹرز کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔ کسی ڈائریکٹر کو ای میل کے ذریعے بھیجا گیا نوٹس، خواہ وہ پاکستان میں ہو یا پاکستان سے باہر، درست نوٹس تصور کیا جائے گا۔	ڈائریکٹرز کی کاروباری امور کی انجام دہی کے لیے آپس میں اجلاس منعقد کر سکتے ہیں، اجلاس ملتوی کر سکتے ہیں اور بصورت دیگر منظم کر سکتے ہیں، جیسا کہ وہ مناسب سمجھیں۔ کسی بھی اجلاس میں پوچھے جانے والے سوالات کا فیصلہ ووٹوں کی اکثریت سے کیا جائے گا، جس میں بڑے حصص یافتہ کے مفادات کی نمائندگی کرنے والے کم از کم دو ڈائریکٹرز کے ووٹ بھی شامل ہوں گے۔ ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں، چیئرمین کے پاس فیصلہ کن یا کاسٹنگ ووٹ ہوگا۔ ایک ڈائریکٹر، اور ڈائریکٹر کے مطالبے پر سیکرٹری، کسی بھی وقت، ڈائریکٹرز کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔ کسی ڈائریکٹر کو ای میل کے ذریعے بھیجا جانے والا نوٹس خواہ وہ ڈائریکٹر پاکستان میں ہو یا پاکستان سے باہر موثر نوٹس ہوگا۔
موجودہ آرٹیکل 88	**آرٹیکل 88 میں مجوزہ ترمیم**
ڈائریکٹرز کے کاروباری امور کی انجام دہی کے لیے درکار کورم کم از کم پانچ (5) ڈائریکٹرز پر مشتمل ہوگا، جن میں سے کم از کم دو (2) ایسے ڈائریکٹرز ہوں گے جو بڑے حصص یافتہ کے مفادات کی نمائندگی کرتے ہوں گے۔ کوئی بھی متبادل ڈائریکٹر (Alternate Director) جس کی تقرری مؤثر ہو، کورم میں شمار کیا جائے گا۔	ڈائریکٹرز کی کارروائی کی انجام دہی کے لیے ضروری کورم چار (4) ڈائریکٹرز ہوں گے جن میں سے کم از کم دو بڑے حصص یافتہ کے مفادات کی نمائندگی کرنے والے ڈائریکٹرز ہوں گے۔ ایک متبادل ڈائریکٹر جس کی تقرری مؤثر ہے، اسے کورم میں شمار کیا جائے گا۔

6، چودھری خلیق الزماں روڈ
کراچی-75530